## سوال

(577) سمع اللہ لمن حمدہ کے بعد ربنا ولک الحمد کب کہے ؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جولوگ امام کے پیچھے مقتدی کے لیے 'سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہٗ' تجویز کرتے ہیں، ان کے نزدیک امام کے ساتھ ساتھ 'رَبَّنَا لَکَ الحَمدُ' کہنے کی غرض سے امام کے ساتھ ساتھ 'سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہٗ' کہا جائے گا یا عام اصول کے مطابق امام کے بعد اور 'رَبَّنَا لَکَ الحَمدُ' بھی امام کے بعد؟ میرے علم میں آیا ہے کہ آپ مقتدی کے لیے 'سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن...' کہنے کے قائل نہیں۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلے ذکر ہوچکا ہے کہ مقتدی 'رَبَّنَا لَکَ الحَمدُ' امام کے بعد کہے گا، ساتھ نہیں اسی طرح کا معاملہ 'سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہٗ' کا ہوگا، ان لوگوں کے نزدیک جو مقتدی کے لیے 'سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہٗ' کے جواز کے قائل ہیں۔ نیز صاحب ''اَلمِرعَاة'' فرماتے ہیں :

'وَلَیسَ فِی جَمعِ المَامُومِ بَینَ التَّسمِیعِ ، وَالتَّحمِیدِ حَدِیثٌ صَحِیحٌ صَرِیحٌ۔ قَالَ الحَافِظُ : زَادَ الشَّافِعِیُّ أَنَّ المَامُومَ یَجمَعُهُمَا اَیضًا۔ لٰکِن لَم یَصِحَّ فِی ذٰلِکَ شَیئٌ۔' (١ / ٦٣٧)

''مقتدی کے 'سَمِعَ اللّٰہُ' اور 'رَبَّنَا لَکَ الحَمدُ' (دونوں) کو جمع کرنے کے بارے میں کوئی صحیح صریح حدیث موجود نہیں۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں : کہ امام شافعی رحمہ اللہ نے کہا ہے، کہ مقتدی بھی دونوں کو جمع کرے، لیکن اس بارے میں کوئی صحیح بات ثابت نہیں۔''

جو میرا نظریہ ہے اس کی بنیاد بھی یہی بات ہے، کہ اس سلسلے میں کوئی صحیح صریح حدیث ثابت نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی**

**کتاب الصلوٰۃ : صفحہ : 505**